تعلیماتِ کریمہ

محرم الحرام تا ذوالحج
اور
ضروری تعلیمات

سلسلہ محمدیہ ﷺ ادریسیہ

۳۸۱ - اے بلاک شاہ رکن عالم کالونی ملتان
فون نمبر 061 - 111-111-381



تعارف

پاکستان میں سلسلہ ادریسیہ کا باقاعدہ آغاز ہوا جب المحترم السیدی الشیخ الحافظ امین بن عبد الرحمن اپنی زندگی کا بڑا حصہ مدینہ شریف میں گزارنے کے بعد پاکستان تشریف لائے اور آج بھی ۳۸۱ بلاک اے، شاہ رکن عالم کالونی ملتان میں موجود ہیں اور اب یہ سلسلہ اللہ تعالی کی رضا اور آقا جی ﷺ کے وسیلے سے محترم شیخ صاحب کے نام سے تا قیامت چلتا رہے گا۔ انشاء اللہ۔

تہوار تعلیماتِ کریمہ (سلسلہ ادریسیہ محمدیہ)

ضروری تعلیماتِ کریمہ (سلسلہ ادریسیہ محمدیہ)

ضروری تعلیماتِ کریمہ (سلسلہ ادریسیہ محمدیہ)

ابھی دیگر ضروری تعلیمات پر کام جاری ہے۔۔

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے ! یہ بڑے دکھ اور غم کے دن ہیں کس طرح خاندان نبوت ﷺ کو ظلم کے ساتھ شہید کیا گیا۔ ان دنوں زیادہ ہنسنے، بولنے، خوش ہونے، دل لگی کرنے اور زیادہ باتیں کرنے سے پرہیز کریں اگر دل ایسا نہیں ہے تو ظاہری طور پر ایسا کریں۔

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے! ٦ محرم الحرام سے ١٣ محرم الحرام تک کسی بھائی کو ملتان شریف آنے کی اجازت نہیں ہے، اور جو بھائی ملتان شریف پہلے سے موجود ہیں وہ اپنے گھروں میں واپس چلے جائیں۔ یکم سے ١٣ محرم الحرام شہروں میں کہیں بھی محفل نہیں ہو گی، تمام بھائی اپنے گھروں میں رہیں اور ذکر اذکار کریں اور سفر کرنے یا اکٹھے بیٹھنے سے پرہیز کریں۔ پاکستان سے باہر تمام بھائی اپنے مقامی حالات کے مطابق مشاورت سے خود فیصلہ کریں۔ مزید مسئلے مسائل کیلئے ٹیلی فون والے کمرے کے نمبر (٣٨١-١١١-١١١-٠٦١) پر رابطہ کریں۔ محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے! محرم شریف کی مناسبت سے سیدنا امام حسنؓ، سیدنا امام حُسینؓ اور شہدائے کربلا کیلئے تمام بھائی مندرجہ ذیل پڑھایاں کریں۔

☆ قرآن شریف: جتنا ہو سکے پڑھیں

☆ یسٰین شریف: 3 - 1 یا زیادہ

☆ قل شریف: 1000 - 100 یا زیادہ

☆ درود شریف: 1000 - 100 یا زیادہ

☆ یہ پڑھایاں ۸ محرم الحرام تک ملتان شریف یا اپنی محفل والی جگہ پر لکھوادیں۔

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے! تمام بھائی ۸ سے ۱۲ محرم الحرام تک یہ وظائف پڑھیں۔(ایک تسبیح کم از کم)

1۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط

2۔حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط

اس وظیفے میں بِسْمِ اللّٰه کہیں نہ پڑھیں

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

3۔فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

4۔سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَذِقْهُمْ يَا ضَارُّ يَا مُمِيْتُ ۝ نَكَالٌ ۝ زَوَالٌ ۝ وَبَالٌ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط (ہر نماز کے بعد 1 سے 3 مرتبہ)

۵۔کارکن اِن وظائف کے علاوہ 1 سے 3 مرتبہ حزب النصر بھی پڑھیں۔

۱۰ محرم الحرام کو مندرجہ ذیل کام سُنت مُبارکہ ﷺ ہیں۔

۱۔ غسل کرنا ۲۔ سُرمہ لگانا ۳۔ ناخن کاٹنا ۴۔ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا ۵۔ دس افراد کو گلے ملنا ۶۔ قبرستان جانا ۷۔ اپنے اہل و عیال کو اچھا کھانا کھلائے اور اچھا لباس پہنائے مشورہ ہے جو بھائی استطاعت رکھتے ہیں وہ ان کاموں کو کرنے کی کوشش کریں۔

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے! جس کا مفہوم یہ ہے کہ خدا کے لطف و کرم کے خاص دن اور راتیں ہوتی ہیں جیسا کہ ذوالحج کے پہلے ۱۰ دن، محرم کے پہلے دس دن، لیلۃ القدر، شب قدر، شب معراج۔ ایک حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے زمانے میں کچھ ایسے اوقات ہوتے ہیں جن میں کرم کے خاص دروازے کھلتے ہیں اُن کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، جیسا کہ لیلۃ القدر کی فضیلت ۸۰ سال کے جہاد سے افضل فرمائی ہے۔ برسوں کے مجاہدے ایک طرف اور ان چند دنوں کی عبادت ایک طرف جس کو عذر نہ ہو یکم محرم الحرام سے ۱۲ محرم الحرام تک روزے رکھے یا ۹، ۱۰ محرم الحرام یا ۱۰، ۱۱ محرم الحرام کے روزے رکھے۔ حدیث شریف میں اس کی رغبت دلائی گئی ہے بس جو خدا اور نبی کریم ﷺ کا خاص قُرب چاہتا ہے وہ ایسی گھڑیاں نہ گنوائے۔

صفر کے مہینہ کے بارے میں تعلیمات اور احتیاطیں

صفر کے مہینہ میں اکثر انبیاء علیہم السلام پر آزمائش آئی ہے۔ جیسے حضرت ایوب علیہ السلام اور دیگر انبیاء علیہم السلام پر جن کا کتابوں میں تذکرہ ہے اور حقیقتاً ایسا ہوا ہے۔ لہذا بزرگوں نے اس مہینہ میں احتیاطیں کی ہیں حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ "صدقہ سے بلائیں اور مصیبتیں ٹلتی ہیں" ایک اور حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ " آپ ﷺ نے قسم کھائی ہے کہ صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا" نبی کریم ﷺ کی بات پر یقین ہونا چاہیے۔ جو اُن ﷺ کی بات پر یقین نہیں رکھتا تو کیا اُس کا ایمان ہے۔ ان مصیبتوں سے بچنا چاہیے کہ خدانہ کرے اگر مصیبت آجائے تو معاملہ اور سنگین ہو جاتا ہے۔ کہ انسان دکھ سہتا ہے، پریشانیاں اُٹھاتا ہے، پھر صدقہ بھی کرتا ہے تو وہ بات نہیں ہوتی جو مصیبت کے آنے سے پہلے صدقہ کرنے پر ہوتی ہے۔ کہ اس سے انسان مصیبت آنے سے پہلے بچ جاتا ہے۔ مگر ہم لوگوں کے دماغ میں بُھس بھرا ہوتا ہے کہ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔ خدانہ کرے جب تک کوئی مصیبت یا بیماری نہ آجائے تو صدقہ نہیں کرتے۔ ایک اور حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ صدقے سے ۷۰ بلائیں دور ہوتی ہیں۔

ایک اور حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ "بلا صدقے کو پھلانگ نہیں سکتی یعنی صدقہ ڈھال ہے"۔ اور بہت سی حدیثیں صدقے کے فضائل میں مل جائیں گی اور صدقہ کرنے کے بعد اگر کوئی مصیبت آجائے تو اُس کو کم سمجھے نہ کہ استغفر اللہ حدیث شریف کے مفہوم کو جھوٹا سمجھے خدا رسول ﷺ کی بات غلط نہیں ہو سکتی مثلاً اگر کسی نے کسی دن صدقہ کیا اور اُسی دن اُسے چوٹ لگ جائے تو دل میں یہ نہ سوچ کہ میں نے آج صدقہ کیا اور مجھے چوٹ لگ گئی بلکہ یہ سوچے کہ اگر میں صدقہ نہ کرتا تو ہو سکتا تھا مجھے زیادہ چوٹیں لگتیں۔ مثلاً خدا نہ کرے ٹانگ ٹوٹ جاتی، سر پر زخم آجاتا یا ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ جاتی اور ہو سکتا تھا کہ مہینہ دو مہینے ہسپتال میں گذارنہ پڑتے۔ خدا کا شکر ہے کہ صدقہ کہ وجہ سے یہ مصیبت کم ہوئی۔ خدا رسول ﷺ جس چیز کے بارے میں فرمادیں کہ اس میں خیر ہے تو اُس میں ہمیشہ خیر ہے۔ اُس میں وسوسے کرنے سے ایمان جانے کا ڈر ہے۔ لہذا وسوسے نہ کرے۔ نبی کریم ﷺ رحمت العالمین ﷺ ہیں۔ اُن کی باتوں پر عمل کر کے اس مصیبت سے بچنا چاہیے۔ حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ "اگر تو بخیل ہے اور فقر سے ڈرتا ہے تو پھر بھی حسب توفیق صدقہ دے" شیطان انسان کو وسوسے ڈالتا ہے کہ صدقہ کرنے سے تیرا مال کم ہو جائے گا۔ حالانکہ فی الحقیقت ایسا نہیں ہے بلکہ اس سے خدا کی خاص رحمت

ہوتی ہے ناگہانی مصیبتیں ٹلتی ہیں بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ اور خدا نہ کرے اگر انسان کو ناگہانی مصیبت آجائے تو پھر بے حساب خرچ کر دیتا ہے جب ان باتوں کو سوچے گا تو شیطان دل میں وسوسے نہیں ڈال سکے گا (کہ صدقہ سے مال کم ہوتا ہے) صدقہ صفر کے مہینہ کے علاوہ بھی سارا سال حسب توفیق کرتے رہنا چاہیے کہ اس سے بہت مشکلیں آسان ہوتی ہیں اور اجر و ثواب کا معاملہ علیحدہ ہے لیکن صدقے کو دل سے رغبت سے کریں تاکہ خاص فائدہ ہو۔ صدقے کو اِس نیت سے کریں کہ اپنی جان و مال، آل و اولاد کی اللہ تعالیٰ ہر طرح سے حفاظت کرے اور کسی آزمائش میں نہ ڈالے۔ محترم شیخ صاحب نے ماہ صفر کیلئے وظائف بھی کرم فرمائے ہیں اور کچھ دعائیں تاکیداً کرم فرمائی ہیں۔ کوشش کریں یہ دعائیں ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ لیں تو بہت اچھا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ تمام بھائی اپنی نیت سے اپنے رشتے داروں اور تمام مسلمانوں خصوصاً پاکستان کے مسلمانوں کیلئے کم از کم صفر کے پہلے دس دن مندرجہ ذیل تسبیحات پڑھیں اور گھروں میں بھی اس کی رغبت دلائیں اگر کوئی چاہے تو صفر کا پورا مہینہ یہ وظائف پڑھ سکتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم : ۳۱۳ مرتبہ   یالطیف: 3000 - 2000

استغفر اللہ: کم از کم ایک تسبیح زیادہ کرے تو چار سے چھ تسبیح

آیت کریمہ: کم از کم ایک تسبیح

المحترم الشیخ صاحب نے صفر کے مہینے میں مندرجہ ذیل وظائف کم ازکم 3 مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے

78 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ (اول و آخر کے ساتھ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَعَظَمَةِ طَھَارَتِكَ
وَ بَرَكَةِ جَلَالِكَ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَ بِحَقِّ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْكَ مِنْ
كُلِّ اٰفَةٍ وَّ عَاهَةٍ وَّ مِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ اِلَّا
طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ اَنْتَ غِیَاثِیْ فَبِكَ
اَغُوْثُ وَ اَنْتَ مَلَاذِیْ فَبِكَ اَعُوْذُ وَ اَنْتَ عِیَاذِیْ
فَبِكَ اَعُوْذُ یَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ
وَخَضَعَتْ لَهٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْیِكَ
وَكَشْفِ سِتْرِكَ وَمِنْ نِسْیَانِ ذِكْرِكَ وَالْاِنْصِرَافِ
عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِیْ حِرْزِكَ لَیْلِیْ وَنَهَارِیْ وَنَوْمِیْ
وَقَرَارِیْ وَظَعْنِیْ وَاَسْفَارِیْ ذِكْرُكَ شِعَارِیْ ثَنَآئُكَ
دِثَارِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَعْظِیْمًا لِّوَجْهِكَ تَكْرِیْمًا
لِّسُبُحَاتِكَ اَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِكَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ
(بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْكَ) وَاضْرِبْ عَلَیَّ سُرَادِقَاتِ
حِفْظِكَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ حِفْظِ عِنَایَتِكَ وَعُدُلِیْ
کم ازکم مِنْكَ بِخَیْرٍ یَّا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ 1 مرتبہ

19 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ (اول و آخر کے ساتھ)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَ دَرْكِ
الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ
وَعُضَالِ الدَّآءِ وَخَیْبَةِ الرَّجَآءِ وَ زَوَالِ النِّعْمَةِ
کم ازکم 3 یا ہر نماز وَ فُجَآئَةِ النِّقْمَةِ کے بعد 3 مرتبہ پڑھیں

121 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ كُلِّهٖ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ
نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّهٖ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ
نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

106 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ (اول و آخر کے ساتھ)

اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ بِبَسْطِ یَدَیْكَ وَكَرَمِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ
عَیْنَیْكَ وَ كَمَالِ اَعْیُنِكَ اَنْ تُعْطِیَنَا خَیْرَمَا نَفَذَتْ بِهٖ
مَشِیْئَتُكَ وَتَعَلَّقَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُكَ وَاَحَاطَ
بِهٖ عِلْمُكَ وَاكْفِنَا شَرَّ مَاهُوَ ضِدٌّ لِّذٰلِكَ وَاَكْمِلْ دِیْنَنَا
وَاَتْمِمْ عَلَیْنَا نِعْمَتَكَ وَتَوَلَّ قَبْضَ اَرْوَاحِنَا بِیَدِكَ

اور فرمایا ہے کہ تمام بھائی اپنی نیت سے ، اپنے رشتے داروں اور تمام مسلمانوں خصوصاً پاکستان کے مسلمانوں کی نیت سے کم ازکم صفر کے پہلے 10دن مندرجہ ذیل تسبیحات پڑھیں اور اپنے گھروں میں بھی اِن کی رغبت دلائیں. اگر چاہیں تو سارا مہینہ بھی پڑھ سکتے ہیں

44 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کم ازکم 100 مرتبہ ، 400 600 مرتبہ

46 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کم ازکم 100 مرتبہ

165 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
313 مرتبہ پڑھیں

4 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
یَا لَطِیْفُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
2000 ، 3000 مرتبہ پڑھیں

ربیع الاوّل (عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

المحترم شیخ صاحب نے ربیع الاوّل شریف کی مبارک باد کرم فرمائی ہے۔

(مزید تفصیلات کیلئے آڈیو تعلیم سُنئیے)

المحترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے کہ یہ دو شعر ان دنوں میں کچھ پڑھ لیا کریں۔

وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَى لِلّٰهِ دَاعٍ   أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِينَا جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعِ
طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ   وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَى لِلّٰهِ دَاعٍ

یا اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد یعنی ایک دفعہ پڑھ لیا کریں ربیع الاوّل کے مہینے میں۔

المحترم شیخ صاحب نے مزید کرم فرمایا ہے اور جو ہو سکے اپنی محبت کے تقاضے سے وہ اُن صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی کا اظہار کریں اور اُن صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں خرچ کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ ۔۔۔۔۔۔ (مزید تفصیلات کیلئے آڈیو تعلیم سُنئیے)

المحترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے

تین دن (۱۰، ۱۱، ۱۲ ربیع الاوّل) تک جس کو استطاعت ہو گھر میں چراغاں کریں اچھا کھانا کھائیں تھوڑی سی خیرات کریں۔ (مزید تفصیلات کیلئے آڈیو تعلیم سُنئیے)

المحترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے کہ موقع سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ربیع الاوّل کا روزہ خوشی سے رکھتے تھے۔ آپ بھی اس خوشی میں روزہ رکھیں۔ (مزید تفصیلات کیلئے آڈیو تعلیم سُنئیے)

ربیع الاوّل شریف

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے کہ تمام بھائی ۱۲ ربیع الاول کے مبارک موقع کیلئے دیئے گئے وظائف زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور پڑھے ہوئے وظائف ۱۱ ربیع الاول کو نماز عصر تک اپنی محفل پر یا ملتان شریف اس نمبر (۳۸۱-۱۱۱-۱۱۱-۰۶۱) پر لکھوا دیں۔

☆ قرآن شریف ☆ سورۃ یٰسین

☆ قل شریف (سورۃ اخلاص) ☆ دورد ابراہیمی (پہلا حصہ)

۲۱ جمادی الاوّل (آمد سیّدی شیخ صاحب)

محترم سیّدی شیخ صاحب کی پاکستان آمد کی خوشی میں شکریہ کی نیت سے تمام بھائی یہ پڑھایاں کریں اورا ور پڑھے ہوئے وظائف ۲۰ جمادی الاول کو نماز عصر تک اپنی محفل پر یا ملتان شریف اس نمبر (۳۸۱-۱۱۱-۱۱۱-۰۶۱) پر لکھوادیں۔

☆ قرآن شریف ☆ سورۃ یسین

☆ قل شریف (سورۃ اخلاص) ☆ دورد ابراہیمی (پہلا حصہ)

رجب المرجب

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے! کہ نبی کریم ﷺ نے ماہ رجب کے روزوں کی بہت فضیلت بتائی ہے۔ جو بھائی استطاعت رکھتے ہوں وہ رجب کے ایک، دو، تین یا جتنے ہو سکیں روزے رکھیں۔ تمام بھائی ماہ رجب کے مبارک موقع کیلئے دیئے گئے وظائف زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور پڑھے ہوئے وظائف ۲۶ رجب المرجب کو نماز عصر تک اپنی محفل پر یا ملتان شریف اس نمبر (۰۶۱-۱۱۱-۱۱۱-۳۸۱) پر لکھوادیں۔

☆ قرآن شریف ☆ سورۃ یٰسین

☆ قل شریف (سورۃ اخلاص) ☆ دورد ابراہیمی (پہلا حصہ)

نصف شعبان المعظم (شب برات)

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے جس کا مفہوم ہے کہ آقا جی ﷺ نے شعبان کے روزے بہت پسند فرمائے ہیں لہذا جو بھائی استطاعت رکھتے ہیں وہ ۱۳، ۱۴، ۱۵ شعبان کے تینوں یا ۱۵ شعبان کا روزہ ضرور رکھیں۔

تمام بھائی نصف شعبان کے مبارک موقع کیلئے دیئے گئے وظائف زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور پڑھے ہوئے وظائف ۱۴ شعبان کو نماز عصر تک اپنی محفل

پر یاملتان شریف اس نمبر (۳۸۱-۱۱۱-۱۱۱-۰۶۱) پر لکھوادیں۔

☆ قرآن شریف ☆ سورۃ یٰسین

☆ قل شریف (سورۃ اخلاص) ☆ دورد ابراہیمی (پہلا حصہ)

نصف شعبان کے وظائف اور نوافل کی ترتیب

شب برات کے ۶ نوافل مغرب اور عشاء کے درمیان اس ترتیب سے کریں۔

☆ دو نفل درازی عمر کی نیت سے

☆ دو نفل دفع بلاء کی نیت سے

☆ دو نفل مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے

ہر دو رکعت کے بعد سورۃ یٰسین ایک مرتبہ یا سورۃ اخلاص ۲۱ مرتبہ پڑھ کر نصف شعبان المظم کی دعا پڑھیں۔ نصف شعبان المظم کی دعا گیٹیوں والی جگہ سے لے لیں۔

دُعا

نصف شعبان المُعظم

شَبِّ برأت

بعد نماز مغرب 6 رکعت نفل 2+2+2 کر کے ادا کریں

پہلی مرتبہ "درازی عمر بالخیر ہونے" کی نیت سے

دوسری مرتبہ "دفع بلا" کی نیت سے

تیسری مرتبہ "مخلوق کا محتاج نہ ہونے" کی نیت سے ادا کریں

ہر دوگانہ کے بعد سورۃ یٰسٓ 1 مرتبہ یا سورۃ اخلاص 21 مرتبہ

پڑھنے کے بعد "دعا نصف شعبان المعظم" پڑھیں اور

اول و آخر درود شریف پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْإِكْرَامِ . يَا ذَا الطَّوْلِ وَ الْإِنْعَامِ . لَآ إِلٰهَ إِلَّآ

أَنْتَ ظَهْرَ اللَّاجِئِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَ اَمَانَ

الْخَائِفِيْنَ . اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ

فِیۡ اُمِّ الۡکِتَابِ شَقِیًّا اَوۡ مَحۡرُوۡمًا اَوۡ مَطۡرُوۡدًا

اَوۡ مُقۡتَرًّا عَلَیَّ فِی الرِّزۡقِ فَامۡحُ اَللّٰھُمَّ بِفَضۡلِكَ

شَقَاوَتِیۡ وَ حِرۡمَانِیۡ وَ طَرۡدِیۡ وَ اِقۡتَارَ رِزۡقِیۡ

وَاَثۡبِتۡنِیۡ عِنۡدَكَ فِیۡ اُمِّ الۡکِتَابِ سَعِیۡدًا مَّرۡزُوۡقًا

مُّوَفِّقًا لِّلۡخَیۡرَاتِ فَاِنَّكَ قُلۡتَ وَقَوۡلُكَ الۡحَقُّ فِیۡ

کِتَابِكَ الۡمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ الۡمُرۡسَلِ یَمۡحُوا

اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثۡبِتُ وَ عِنۡدَهٗ اُمُّ الۡکِتَابِ ۔

اِلٰھِیۡ بِالتَّجَلِّی الۡاَعۡظَمِ فِیۡ لَیۡلَةِ النِّصۡفِ مِنۡ

شَھۡرِ شَعۡبَانَ الۡمُکَرَّمِ الَّتِیۡ یُفۡرَقُ فِیۡھَا کُلُّ اَمۡرٍ

حَکِیۡمٍ وَّیُبۡرَمُ اَنۡ تَکۡشِفَ عَنَّا مِنَ الۡبَلَاءِ

مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَمَآ اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ
اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ . وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمُ .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِبَسْطِ يَدَيْكَ وَكَرَمِ
وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَيْنَيْكَ وَكَمَالِ اَعْيُنِكَ اَنْ تُعْطِيَنَا
خَيْرَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَتَعَلَّقَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ
وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَاَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاكْفِنَا
شَرَّ مَا هُوَ ضِدٌّ لِّذٰلِكَ وَاَكْمِلْ دِيْنَنَا وَاَتْمِمْ
عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَتَوَلَّ قَبْضَ اَرْوَاحِنَا بِيَدِكَ

دعائے نصف شعبان آڈیو کیلئے اپنی محفل پر رابطہ کریں!

رمضان المبارک

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے کہ رمضان المبارک میں ایک سے تین قرآن پاک نظر کے طریقے سے ختم کریں۔ جو لوگ قرآن پاک پڑھنا نہیں جانتے وہ جتنا ہوسکے قل شریف (سورۃ اخلاص) پڑھیں۔

نظر کے طریقے سے قرآن پاک پڑھنے کے متعلق آڈیو تعلیم شریف سنئیے۔

سی ڈی ۱۳۲ ٹریک نمبر ۲ ، سی ڈی ۱۳۴ ٹریک نمبر ۵،۶،۷

آڈیو لنک برائے نظر کے طریقے سے قرآن پاک

تمام بھائی رمضان المبارک میں قرآن پاک اور قل شریف جتنا پڑھا ہے ۲۶ رمضان المبارک کو نماز عصر تک اپنی محفل پر یا ملتان شریف اس نمبر (۰۶۱-۱۱۱-۱۱۱-۳۸۱) پر لکھوادیں۔

رمضان المبارک میں افطاری کی ترتیب

محترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے کہ پہلا روز کھجور سے اور دوسرا پانی سے اور تیسرا جیسے چاہیں افطار کریں اور تمام رمضان اسی ترتیب سے افطار کریں یہ حکم نہیں مشورہ ہے تا کہ آقا جی ﷺ اور اصحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی یاد تازہ کی جاسکے۔

عیدالفطر کے دن کی ترتیب

عید کے دن صبح سویرے اُٹھنا چاہیے۔ عید کی نماز سے قبل اور بعد کوئی نفل نماز (اشراق وغیرہ) پڑھنا مکروہ ہے البتہ عید کی نماز کے بعد گھر میں نفل نماز پڑھ سکتے ہیں۔

☆ شرع کے مطابق اپنی آرائش کرنا۔ (غسل اور مسواک کرنا)

☆ اپنے کپڑوں میں سے عمدہ کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا

☆ عید کی نماز سے قبل کچھ کھا کر جانا چاہیے، طاق عدد میں کھجوریں کھانا مسنون ہے۔

☆ عید کی نماز سے پہلے گھر کے تمام افراد کی طرف سے فطرانہ ادا کرنا واجب ہے۔

☆ نماز عید کی دو رکعت پہلے اور خطبے نماز کے بعد پڑھے جاتے ہیں۔

☆ عید گاہ کی جانب اگر کوئی عذر نہ ہو تو پیدل جانا۔

☆ ایک راستہ سے جانا اور دوسرے راستہ سے واپس آنا۔

☆ عید کی نماز ادا کرنے کے بعد ایک دوسرے سے محبت سے گلے ملیں اور حسب استطاعت ایک دوسرے کو عیدی بھی دیں۔

☆ عیدالفطر کے دن عید گاہ کی جانب آہستہ آواز سے مندرجہ ذیل تکبیرات پڑھتے جانا۔ اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ، واللہ اکبر، اللہ اکبر وللہ الحمد

نوٹ:۔ جس کو عید کی نماز نہ ملی ہو وہ تنہا عید کی نماز نہیں پڑھ سکتا کیونکہ عید کی نماز جماعت سے ادا کرنا شرط ہے اس کی قضاء بھی واجب نہیں۔ اگر نماز سے رہ جانے والے افراد زیادہ ہوں تو دوسری جماعت کر سکتے ہیں۔ عید کے دن روزہ رکھنا گناہ ہے۔

ملتان شریف میں فطرانہ کم از کم (   ) روپے فی کس ہے۔ جو بھائی استطاعت رکھتے ہیں وہ زیادہ نکالیں تو بہتر ہے۔ فطرانہ گھر کے ہر فرد (چاہے ایک گھنٹے یا ایک دن کا بچہ ہی کیوں نہ ہو) کی طرف سے دینا واجب ہے۔ فطرانہ نماز عید پڑھنے سے پہلے ادا کرنا واجب ہے۔

شوال المکرّم

محترم شیخ صاحب نے یہ تعلیم کافی اہمیت دے کر فرمائی ہے!

اگر کسی چیز کے متعلق نبی کریم ﷺ نے رغبت دلائی ہو تو ہمیں اُمتی ہونے کے لحاظ سے اُس چیز کا دل و جان سے خیال رکھنا چاہیے۔ رمضان المبارک کے روزے تو فرض ہیں لیکن شوال کے ٦ روزوں کے متعلق رغبت دلائی گئی ہے نبی کریم ﷺ نے شوال کے ٦ روزوں کی بہت فضیلت فرمائی ہے حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ جو شخص شوال کے ٦ روزے رکھتا ہے اُس کو پورا سال روزے رکھنے کا ثواب ملتا ہے۔ محترم شیخ صاحب نے فرمایا ہے کہ ہمارا حکم نہیں مشورہ ہے جو بھائی سخت عُذر نہ رکھتا ہو یا کسی ایسی بیماری سے دوچار نہ ہو تو یہ موقع ہاتھ سے نہ جانے دیا کرے۔ شوال کے ٦ روزے ضرور رکھیں یہ چھ روزے ایک ساتھ یا علیحدہ علیحدہ پورے ماہ میں بھی رکھ سکتے ہیں۔

آڈیو تعلیم کیلئے اپنی محفل پر رابطہ کریں!

ذوالحج کے روزے

نبی کریم ﷺ نے ذوالحج کے پہلے عشرے کے روزوں کی بڑی رغبت دلائی ہے حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ ذوالحج کے روزوں کا ہر دن سال بھر کے روزوں کے برابر اور ان ایام کی ہر رات شب القدر جیسی ہے۔ جس چیز میں زیادہ اجر کا فرمایا جائے اُس میں یہ سمجھنا چاہیے کہ اس میں آپ ﷺ کی رضا اور خوشی کا معاملہ زیادہ ہے۔ ہم نے روزوں کو نہیں دیکھنا بلکہ یہ دیکھنا ہے کہ اسے آپ ﷺ نے پسند فرمایا ہے۔ دل میں یہ سوچ کر روزے رکھنے ہیں کہ اگر اجر نہ بھی ہوتا تو پھر بھی اُن ﷺ کی رضا اور خوشی کیلئے ایسا کرنا ہے بلکہ ہم کو ہر وہ کام کرنا ہے جس سے آپ ﷺ خوش ہوں۔ لہذا اُن ﷺ کی خوشی کو محبت کے رابطے کیلئے ایسے موقعوں کو نہیں گنوانا چاہیے۔ محترم شیخ صاحب نے فرمایا ہے کہ جن بھائیوں کو استطاعت ہو وہ یکم تا ۹ ذوالحج کے روزے رکھے۔ جو بھائی ایسا نہ کر سکیں وہ کم از کم ۹ ذوالحج کا روزہ رکھیں۔ اور ان دنوں میں قربانی تک بال اور ناخن وغیرہ بھی نہ کاٹیں۔

محترم شیخ صاحب نے قربانی کے فضائل کے حوالے سے تعلیم کرم فرمائی ہے

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آقا جی ﷺ کو ارشاد فرمایا ہے

فَصَلّ لِرَبِکَ وَانحر جس کا مفہوم ہے کہ پس اپنے رب کیلئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ ایک اور جگہ قرآن شریف کی آیت کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کو تمہاری (قربانی کا) گوشت اور خون نہیں بلکہ تمہارا تقوٰی پہنچتا ہے۔

حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ یوم النحر (یعنی ١٠ ذی الحجہ کے دن) میں ابنِ آدم کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک خون بہانے یعنی قربانی کرنے سے افضل نہیں ہے اور وہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگھ، بال اور کُھروں کے ساتھ آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے ہی قبول ہو جائے گا۔ لہذا اس کو خوش دلی سے قربان کرے۔ (ابو داؤد، ترمذی، ابنِ ماجہ)

ایک اور حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ جس نے خوش دلی اور ثواب کی نیت سے قربانی کی تو وہ قربانی اسکے لیے جہنم کی آگ سے ڈھال بنے گی۔ ایک اور حدیث شریف کے مطابق قربانی پُل صراط سے گزارے گی۔ ایک اور حدیث شریف کے مطابق جو روپیہ عید کے دن (قربانی کے لیے) خرچ کیا گیا

اللہ تعالیٰ کو اس سے زیادہ کوئی روپیہ پیارا نہیں ہے۔ ایک اور حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ جو شخص قربانی کرنے کی وسعت رکھتا ہو اور وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔ حدیث شریف کے مفہوم میں ہے جو شخص ذی الحج کا چاند دیکھ لے اور اس کا قربانی کرنے کا ارادا ہو تو اسے چاہیے کہ جب تک قربانی نہ کر لے اپنے بال اور ناخن وغیرہ نہ ترشوائے۔

(مسلم، ترمذی، نسائی، ابنِ ماجہ)

ایک اور حدیث شریف کے مفہوم کے مطابق اگر کسی کے پاس قربانی کرنے کے لیے جانور نہیں اور وہ اپنے بال، ناخن اور موچھیں نہ ترشوائے تو خدا کے نزدیک اس کی بھی قربانی ہو جائے گی۔ (ابو داؤد، نسائی)

مندرجہ بالا احادیث کی روشنی میں قربانی ہر صاحب استطاعت کو اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کی نیت سے ضرور کرنی چاہیے۔ چاہے قرض لے کر ہی کیوں نہ کرے۔ یہ اللہ کی محبت کا کام ہے اور آقا جی ﷺ کو بھی پسند ہے۔ اس لیے اسے بہت شوق سے کرنا چاہیے۔

قربانی کے مسائل

قربانی کی شرائط (یعنی قربانی کس پر واجب ہے):

قربانی ہر اس مسلمان پر واجب ہے جو عاقل، بالغ، مقیم (یعنی مسافر نہ ہو) اور صاحبِ نصاب ہو۔ اور غلام نہ ہو۔

صاحب نصاب:

جس شخص کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا باون تولے چاندی ہو یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت کے مساوی نقدر قم یا مال ہو تو وہ شخص صاحب نِصاب شمار ہو گا اور اس پر قربانی کرنا واجب ہے۔ ایسا شخص جس کے پاس گھریلو اور ذاتی استعمال کی بنیادی اشیاء کے علاوہ زائد سامان اتنا ہو کہ اس سامان کی قیمت باون تولے چاندی کی قیمت کے برابر ہو تو وہ بھی صاحب نصاب شمار ہو گا اور اس پر قربانی واجب ہو گی۔ بنیادی ضروری سامان جیسے سواری، کار، موٹر سائیکل وغیرہ۔ گھریلو استعمال کی ضروری اشیاء جیسے پہننے کے کپڑے، بستر، برتن اور ضروری فرنیچر وغیرہ۔ اضافی سامان جیسے ضرورت سے زائد کپڑے، اضافی بستر، اضافی برتن، ٹی وی، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ (جو کاروباری استعمال کے علاوہ ہو)، ٹیب وغیرہ یہ سب بنیادی ضروریات سے زائد شمار ہوتی ہیں۔

اگر ان کی مجموعی قیمت باون تولے چاندی کے برابر یا زائد ہو تو اس پر بھی قربانی کرنا واجب ہے۔

مسئلہ ۱: اگر کوئی شخص صاحب نصاب ہے مگر قرضدار بھی ہے تو اگر اسکا قرض نصاب سے منفی کیا جائے اور قرض زائد ہو تو اس پر قربانی واجب نہیں ہے۔ لیکن وہ اگر قربانی کرے تو ثواب ہے۔

مسئلہ ۲: قربانی قرضدار بھی کر سکتا ہے اور قرض لے کر بھی کر سکتا ہے۔

مسئلہ ۳: اگر کسی کی استطاعت ہو تو وہ اپنے اہل و عیال اور قریبی مرحومین خصوصاً والدین وغیرہ کی طرف سے بھی قربانی کرے تو بہت اچھا ہے۔

مسئلہ ۴: گھر کے سربراہ پر صرف اپنی قربانی واجب ہے۔ زیر کفالت بچوں کی قربانی واجب نہیں ہے۔ اگر ان کی طرف سے کر لے تو افضل ہے۔ البتہ گھر کے دیگر افراد میں سے جو صاحب نصاب ہوں اُن پر بھی قربانی کرنا واجب ہے۔

مسئلہ ۵: عورت کے پاس اگر ذاتی زیور یا نقدی اور اضافی سامان نصاب کے برابر ہے تو اس پر بھی قربانی واجب ہے۔

مسئلہ ۶: اگر کسی نے قربانی کرنے کے لیے جانور خریدا اور وہ گم ہو گیا یا مر گیا یا عیب زدہ ہو گیا تو صاحب نصاب کو دوسرے جانور کی قربانی کرنا ضروری ہے اور جو صاحب نصاب نہیں اُس پر نئے جانور کی قربانی کرنا ضروری نہیں ہے۔

مسئلہ ۷: اگر کسی پر قربانی واجب تھی اور اس نے قربانی کے ایام میں قربانی نہیں کی تو اس کے بعد اس پر قربانی کا جانور یا جانور کی قیمت صدقہ کرنا لازم ہے۔

قربانی کے جانور کا بیان

مسئلہ نمبر ا: جن جانوروں کی قربانی جائز ہے۔

اونٹ، اونٹنی، گائے، بیل، بھینس، بھینسا، بکری، بکرا، بھیڑ، مینڈھا، دُنبہ۔

مسئلہ ۲: قربانی کے جانوروں کی عمر۔

اونٹ ۵ سال بیل، گائے وغیرہ ۲ سال بکری، بکرا، بھیڑ وغیرہ ایک سال۔

مسئلہ ۳: بھیڑ دنبہ وغیرہ چھ ماہ کے اگر صحت مند ہوں اور سال والوں کے برابر لگتے ہوں تو اُن کی قربانی بھی جائز ہے۔

مسئلہ ۴: قربانی کا جانوری صحت مند، خوبصورت اور بے عیب ہو چاہیے یعنی، اندھا، کانا، لنگڑا، کان کٹا، دم کٹا، اور سینگھ ٹوٹا نہیں ہونا چاہیے۔ نیز بیمار اور لاغر جو چل پھر نہ سکے اُس کی قربانی جائز نہیں۔

مسئلہ ۵: خصی جانور کی قربانی جائز ہے۔

مسئلہ ٦: بے عیب جانور قربانی کرتے وقت عیب دار (یعنی لنگڑا، کانا وغیرہ) ہو گیا تو اُس کی قربانی جائز ہے۔

مسئلہ ۷: اونٹ گائے وغیرہ میں سات حصے اور بھیڑ بکری وغیرہ میں ایک حصہ ہوتا ہے۔

مسئلہ ۸: اونٹ گائے وغیرہ میں مشترکہ حصے ڈالے جاسکتے ہیں۔ تمام حصہ داروں کا حلال کمائی اور صحیح العقیدہ ہو نا ضروری ہے ورنہ سب حصہ داروں کی قربانی جائز نہ ہو گی۔

مسئلہ ۹: قربانی اپنے ہاتھ سے کرنا افضل ہے۔ خود نہ کرسکتے ہوں تو کسی اور سے جانور ذبح کروانا جائز ہے۔

مسئلہ ۱۰: اونٹ گائے وغیرہ میں قربانی کے ساتھ عقیقہ کا حصہ بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

مسئلہ نمبر ۱۱: ذبح کرتے وقت جانور کو قبلہ رُخ لٹا کر یہ دعا پڑھیں۔

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفاً وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰالِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ لَکَ

اور پھر بسمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اکبر کہہ کر تیز چھری سے ذبح کریں۔ ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَخَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

ذبح کرنے والا اگر کوئی اور شخص ہو تو وہ یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْہُ مِنْ (قربانی کرنے والے یا والوں کا نام لے یا ان کی نیت کرے) کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَخَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

مسئلہ ۱۲: قربانی کے گوشت کو تین حصوں میں تقسیم کریں۔ ایک حصہ اپنے لیے، دوسرا حصہ رشتے داروں، پڑوسیوں اور دوستوں کیلئے۔ تیسرا غُرباء اور مساکین کیلئے۔

مسئلہ ۱۳: قربانی کے جانور سے اپنے لیے کوئی خاص حصہ جیسے ران وغیرہ رکھنا چاہیں تو جائز ہے۔ البتہ مشترکہ جانور میں برابر گوشت لینا چاہیے۔

عیدالضحیٰ کی ترتیب

عید کے دن صبح سویرے اُٹھنا چاہیے۔ عید کی نماز سے قبل اور بعد کوئی نفل نماز (اشراق وغیرہ) پڑھنا مکروہ ہے البتہ عید کی نماز کے بعد گھر میں نفل نماز پڑھ سکتے ہیں۔

☆ شرع کے مطابق اپنی آرائش کرنا۔ (غسل اور مسواک کرنا)

☆ اپنے کپڑوں میں سے عمدہ کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا۔

☆ استطاعت ہو تو قربانی کرنا واجب ہے اور اگر استطاعت نہ بھی ہو تو اللہ تعالیٰ کی محبت میں قربانی کریں تو بہت ہی اچھا ہے۔ حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ قربانی کے دنوں میں قربانی سے زیادہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے۔ اگر قربانی کی ہو تو قربانی کے گوشت سے پہلے کچھ نہ کھائیں تو بہتر ہے۔ عید گاہ کی جانب اگر کوئی عذر نہ ہو تو پیدل جانا۔ ایک راستہ سے جانا اور دوسرے راستہ سے واپس آنا۔

عیدالضحیٰ کے دن عید گاہ کی جانب اونچی آواز سے مندرجہ ذیل تکبیرات پڑھتے جانا۔

اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الااللہ،

واللہ اکبر، اللہ اکبر وللہ الحمد

نوٹ:۔ جس کو عید کی نماز نہ ملی ہو وہ تنہا عید کی نماز نہیں پڑھ سکتا کیونکہ عید کی نماز جماعت سے ادا کرنا شرط ہے اس کی قضاء بھی واجب نہیں۔ اگر نماز سے رہ جانے والے افراد زیادہ ہوں تو دوسری جماعت کر سکتے ہیں۔ صاحب استطاعت شخص وہ ہے جس کے پاس تقریباً باون تولے چاندی قیمتاً ۱۶ ہزار کا سامان یا نقدی گھر کے ضروری سامان کے علاوہ کسی بھی صورت میں موجود ہو۔

پاکستان کی بقاء اور معاشی مشکلات کا حل

حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ جو مسلمانوں کے سکھ دکھ کا خیال نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔ آجکل مسلمان معاشی بدحالی پریشانیوں اور مصیبتوں میں مبتلاء ہیں جس کی وجہ اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات سے دُوری ہے۔ آپ ﷺ کی تعلیمات کریمہ میں ہر طرح کی مشکلات کا حل موجود ہے اور آج بھی جو رابطہ آقا جی ﷺ سے حقیقتاً رکھتے ہیں لازماً اُنہوں نے آقا جی ﷺ سے سُنا ہو گا اور انہیں آقا جی ﷺ نے اسکے پڑھنے کی بڑی رغبت فرمائی ہو گی۔ حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ دو کلمات جو زبان پر بہت ہلکے، میزان میں بہت وزنی اور اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں، وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

۳ مرتبہ اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ روزانہ ۱۰۰، ۱۰۰۰، ۲۰۰۰ یا اِس سے بھی زیادہ پڑھیں۔ ایک احدیث شریف کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری کائنات کو اِن کلمات کے سبب رزق دیتا ہے۔ اگر ہو سکے تو ایک تسبیح (۱۰۰ مرتبہ) استغفر اللہ اوّل آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔ آقا جی ﷺ کی حدیث شریف کے مفہوم میں ہے جو استغفار ہمیشہ کرتا ہے چھوڑتا نہیں ہے یعنی ناغہ نہیں کرتا اللہ ہر تنگی سے نکالتا ہے ہر غم سے اُس کو چھڑاتا ہے۔ رزق ایسا دیتا ہے اُس کے خیال میں بھی نہیں ہوتا کہ اِدھر سے بھی رزق آسکتا ہے۔

اور آقا جی ﷺ کی محبت میں درود شریف کے ساتھ یہ بھی پڑھ لیا کریں۔

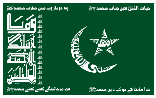
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا وَجْهَ اللّٰهِ يَا وَجْهَ النَّبِىِّ ﷺ (تین مرتبہ صبح تین مرتبہ شام)

دَخِيْلَ اللّٰهِ ثُمَّ دَخِيْلَكُمْ (تین مرتبہ صبح تین مرتبہ شام)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (تین مرتبہ صبح تین مرتبہ شام)

اگر ایک ایک تسبیح (۱۰۰ مرتبہ) ہو جائے تو اچھا ہے، اگر نہ ہو سکے تو تین دفعہ نہ چھوڑیں۔ جیسے آپ کی مرضی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ میں قسم کھاتا ہوں صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا ہے۔ تو آپ پانچ روپے یا ایک روپیہ ہی حسبِ توفیق روزانہ صدقہ کریں۔ جیسے آپ کے دل میں آئے۔ صدقہ سے دعا بھی جلد قبول ہوتی ہے تمام مسلمانوں کو چاہیے ان کلمات کا ورد اپنے روزمرہ کے معمولات میں کثرت سے خود بھی کریں اور اپنے عزیز رشتہ دار، دوست احباب کو بھی اس کی ترغیب دیں، تاکہ ہماری تمام معاشی مشکلات، پریشانیوں اور مصیبتوں کا خاتمہ ہو۔



۱۴-اگست (جشن آزادی مبارک)

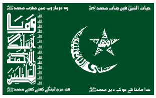
محترم شیخ صاحب نے ۱۴-اگست کے موقع پر تعلیم کرم فرمائی ہے! کہ آپ کو آزادی ملنے کے دن ۱۴-اگست کے موقع پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ فرمایا، حکم نہیں مشورہ ہے کہ ۲ نفل شکرانے کے طور پر پڑھیں، زیادہ جتنے ہو سکیں۔

أَسْتَغْفِرُ الله. 100 سے 1000 تک، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 100 سے 1000 تک، درود شریف 100 سے 1000 تک،

پھر اول و آخر درود شریف کے ساتھ مندرجہ ذیل دعا پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَ رِضَا نَفْسِهِ وَ زِنَةَ عَرْشِهِ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ ○ آمین

اللہ تعالیٰ نے ہمیں آزاد ملک دیا، شکریہ کے طور پر ہمیں ایسا کرنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سزا نہیں دی اور ہماری مغفرت فرمائی اور اگر مکلف نہ ہوں تو ۵ سے ۱۰ روپے صدقہ خیرات کی نیت سے کسی غریب کو دے دیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایسی قوموں سے نہیں کیا جن پر زوال آیا اور اللہ تعالیٰ نے ہم پر ایسی قومیں مسلط نہیں کیں جو اللہ پاک کو نہیں جانتیں۔ یہ خدا کی نعمت ہے کہ ہم آزاد ہیں اِس کے علاوہ اگر بوجھ محسوس نہ ہو تو ایک کلو چینی اور بسکٹ کا ڈبہ کسی غریب کو دے دیں اور اس پر احسان نہ جتائیں بلکہ محبت سے تحفہ کر کے دیں، علاوہ ازیں جو بھائی استطاعت یا وسعت رکھتے ہوں وہ ایک کلو گوشت اور ایک کلو آلو یا ایک وقت کا کھانا کسی غریب کو دیدیں۔ یہ ترتیب کسی ڈائری میں لکھ کر رکھیں، یہ باتیں کام آتی ہیں۔ مصیبت دو ہو جائے، نوکری مل جائے، امان



مل جائے، دشمن ٹل جائے یا شادی کا مسئلہ حل ہو جائے غرضیکہ ہر مصیبت دور ہو جانے کے بعد یہ ترتیب اور طریقہ لازمی کر لیں کیونکہ یہ آقا جی ﷺ کا طریقہ ہے اس سے نعمت میں اضافہ ہو گا۔ قرآن شریف کی ایک آیت کے مفہوم کے مطابق "اگر شکر کرو گے تو خدا تم پر اپنی نعمت کو اور زیادہ کرے گا" یہ طریقہ صرف ۱۴-اگست کیلئے نہیں ہے بلکہ جب بھی کسی بھائی کا کوئی مسئلہ حل ہو جائے تو اس ترتیب اور طریقہ کو کوشش کر کے پورا کریں۔ ۱۴-اگست کے سلسلے میں کی گئی پڑھائیاں ۱۳ اگست بوقت مغرب اپنی گیٹیوں والی جگہ یا ملتان شریف اس نمبر پر (۰۶۱-۱۱۱-۱۱۱-۳۸۱) لکھوادیں۔

شیخ صاحب کی تعلیم کا مفہوم ہے کہ: یہ آقا جی ﷺ کا چاند ستارہ ہمارے سلسلہ کا جھنڈا ہے تمہاری مرضی پر ہے، میری تمنا ہے جب جمعہ کی نماز پڑھیں یہ آقا جی ﷺ کی محبت کا چاند ستارہ لگا کر پڑھیں، بعد میں بیشک اُتار دیں یا لگائے رکھیں۔ محترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے کہ وطن کی محبت ایمان کی علامت ہے اس لئے تمام بھائی سلسلہ محمدیہ ادریسیہ کے بیج کے ساتھ پاکستان کا بیج لگائیں اور بیج اچھے سے اچھا لگائیں۔

بیج لگانے کا طریقہ: سلسلہ محمدیہ ادریسیہ کا بیج اُوپر اور پاکستان کا بیج نیچے لگائیں۔

ادب و آداب کے بارے میں تعلیم

محترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے کہ

باادب بانصیب　　　　بے ادب بے نصیب

ادب خدمت سے پہلے　　ادب عبادت سے پہلے　　ادب علم سے پہلے۔

بہر حال ہر معاملے میں انسان ادب کا معاملہ پہلے رکھے۔ انسان جو عبادت کرتا ہے اس کا اصل مقصد اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت ہے اور وہ اللہ اور رسول اکرم ﷺ کے کاموں کو کس قدر ترجیح دیتا ہے۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے تمہارا ایمان اُس وقت تک کامل نہیں ہو سکتا جب تک میں سیدنا محمد ﷺ تمہاری جان تمہارے مال تمہاری اولاد اور دنیا کی ہر چیز سے بڑھ کر عزیز نہ ہو جاؤں۔ بہر حال جس کو محبت ہوتی ہے وہ کوشش کرتا ہے اُن باتوں سے گریز کیا جائے جس سے اللہ اور رسول اکرم ﷺ ناراض ہوں۔ اور جو خامیاں اور غلطیاں ہیں اُس پر اللہ سے معافی مانگے اور اپنے کو مجرم سمجھیں کے اللہ میں ایسا نہیں جیسا مجھے ہونا چاہیے۔ اس لیے جس قدر اور جتنا ہو سکے انسان اداب کے معاملے کا خیال رکھے۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق دے۔

☆ یہاں اداب کا خیال رکھیں، اُوپر یا نیچے ہال میں بلند آواز میں گفتگو، ایک دوسرے سے ہنسی مذاق اور قہقہے لگانا اداب کے خلاف ہے۔

☆ تمام بھائی یہاں گلی یا چوک میں ٹولیوں کی شکل میں یا اکا دکا بغیر وجہ کے مت کھڑے ہوں اور حقوق ہمسائیگی کا خاص خیال رکھیں۔

☆ بازار میں آمد و رفت کم رکھیں۔ بازار جاتے ہوئے نیچی نظر سے گذریں۔ ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر چلنے، قہقہوں سے گفتگو اور ہنسی مذاق سے پرہیز کریں۔

☆ یہاں وقت ضائع نہ کریں، تلاوت قرآن پاک کریں، گیٹیوں میں شامل رہیں اور کثرت سے درود پاک پڑھیں۔

☆ جس کو توفیق ہو جائے اور جو پورا فائدہ اُٹھانا چاہتا ہے اور تفریح کی غرض سے نہیں آیا۔ وہ یہاں بازاوں میں وقت ضائع نہ کرے بلکہ اعتکاف کی صورت میں رہے۔ یہاں جو مختلف اوقات میں گیٹیوں، (تسبیحات) قرآن خوانی یا یسین شریف کی صورت میں جو کچھ پڑھا جاتا ہے یہ آقا جی ﷺ کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں دلچسپی سے نہ بیٹھنا اور بوجھ سے پڑھنا سیدنا محمد ﷺ سے محبت نہ ہونے کی علامت ہے۔

☆ قرآن پاک، گیٹیوں یا درود شریف میں سے جس میں آسانی ہو وہ پڑھیں اور اداب میں رہیں۔

☆ تمام بھائیوں کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ عشاء کے بعد باہر نہ نکلیں۔

☆ جوتے باہر رکھنا اور دوسروں کی جوتیاں استعمال کرنا سخت منع ہے۔

☆ یہاں اداب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مختصر قیام کریں۔

☆ جس کو یہ اداب نصیب ہوئے سمجھو وہ خوش قسمت ہے۔

☆ شیخ صاحب کی اجازت کے بغیر بھائیوں میں کسی قسم کا لین دین نہ کریں۔

☆ جو بھائی ملتان شریف جائیں وہ موسم کے مطابق کمبل یا چادر ضرور لے کر جائیں۔

نوٹ:

جو لوگ ملتان شریف آتے ہیں کوشش کریں کہ ان ہدایات پر عمل کریں تاکہ خاص فائدہ ہو۔ جب بھی کوئی بھائی یہاں آئے اُسے چاہیے کہ وہ اپنا "نام معرفت پتہ" سیکیورٹی آفس میں درج کرائے اور نئے بھائیوں کو اِن ہدایات کے متعلق بتائے جو یہاں بورڈ پر تحریر کی گئی ہیں۔ اگر کسی قسم کی معلومات چاہیے ہوں یا کوئی مسئلہ محترم شیخ صاحب تک پہنچانا چاہتے ہوں تو وہ لوگوں کی بجائے ٹیلی فون والے کمرے میں ڈیوٹی پر موجود کارکن سے رابطہ کریں۔ جزاکم اللہ خیر

اذان کے بارے میں تعلیم شریف

محترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے کہ

ہم نے دیکھا ہے کہ بھائی کچھ غفلت میں ہیں۔ ان کو نبی کریم ﷺ کی ہر بات کی قدر کرنی چاہیے اور اُن ﷺ کی زبان سے چیز نکلے وہ چھوٹے چھوٹے عمل ہوتے ہیں مگر اُن میں بڑا کچھ چھپا ہوتا ہے۔ ایسے نبی کریم ﷺ ذی القدر العظیم ﷺ نے فرمایا ہے کہ "اذان کے بعد جو دعا پڑھ لے میں اُس کی سفارش کروں گا، اور اسے اللہ تعالیٰ سے بخشواوں گا" وہ دعا چھوٹی سی ہے لیکن جب اذان ہو تو اُن کے ساتھ اُس کے کلمات بھی دہرالیا کریں جیسے جیسے موذن کہے آپ بھی ساتھ ساتھ کہتے رہیں۔ یعنی جب موذن اللہ اکبر کہے تو آپ بھی اللہ اکبر کہیں اور موذن

اَ شھَدُ اَن لّا اِلہَ الّا اللہ کہے تو آپ بھی **اَ شھَدُ اَن لّا اِلہَ الّا اللہ** کہیں، موذن **حَیِّ عَلَی الصَّلوۃ** اور **حَیِّ عَلَی الْفَلاحُ** کہے آپ **لَا حَوْ لَ ولاَ قُوَّۃَ اَلّا بِا اللہِ الْعظِیْمِ** کہیں۔ باقی الفاظ بھی ویسے ہی پورے کریں جیسے موذن کہے اور فجر کی اذان میں الصلاۃ خیر من النوم کے جواب میں صدقت وبررت کہیں۔ جب اذان ختم ہو تو اذان کے بعد دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ 25 اوّل و آخر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ

مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط

اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

ہر اذان کے بعد 1 مرتبہ پڑھیں

025_V01_0612

اس میں جو بات بتانے والی ہے وہ یہ ہے کہ جب کبھی غفلت ہو جائے یعنی اذان ہو گئی اور وقت پر نماز ادا نہیں کی دیر ہو گئی تو اب آپ ایسے ہی نماز ادا کریں بلکہ اذان کو دہرائیں اور اُس کے بعد اذان والی دعا پڑھیں اور اس کے بعد اقامت کہیں اور پھر نماز ادا کریں۔ ہم بیمار ہیں اور جب کبھی عذر کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے کہ اذان ہو جائے اور وقت پر نماز ادا نہ کر سکیں تو ہم اذان کے الفاظ ادا کرتے ہیں پھر اذان کے بعد والی دعا پڑھتے ہیں۔ اُس کے بعد نماز پڑھتے ہیں تو تکبیر یعنی اقامت کے الفاظ کہہ کر نماز شروع کرتے ہیں تمام بھائی باتوں کا بہت خیال رکھیں اور بے قدری مت کریں۔ یہ ایک ڈیڑھ منٹ کی بات ہوتی ہے اور یہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی کتنی بڑی عنائت ہے میں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اس کی سفارش کروں گا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کو بخشواؤں گا۔

بُرے / ڈراؤنے خواب کے بارے میں تعلیم

المحترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے جب بھی اپنے یا کسی کے بارے میں بُرا یا ڈراؤنا خواب دیکھیں تو مندرجہ ذیل دونوں ترتیبیں ضرور مکمل کر لیں۔

پہلی ترتیب:

آیت الکرسی پڑھ کر بائیں طرف ۳ مرتبہ تھوکیں / دھتکاریں اور دعا نمبر ۲۴ پڑھیں اور سونا ہو تو کروٹ بدل کر سو جائیں انشاء اللہ خیر ہو گی۔

01

24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ③ مرتبہ

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

وَاَعُوْذُ بِرَبِّ سَيِّدِنَا مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَسَيِّدِنَا

اِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى الْعَظِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِنْ شَرِّ الرُّؤْيَا الَّتِيْ رَاَيْتُهَا اَنْ تَضُرَّنِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ

وَمَعِيْشَتِيْ عَزَّ جَارُهٗ وَجَلَّ ثَنَائُهٗ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ ③ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ③ مرتبہ

024_V01_0612

دوسری ترتیب:

حسب استطاعت صدقہ کریں ۲ یا ۴ یا ۸ نوافل ادا کریں

صلی اللہ علیہ وسلم + آیت کریمہ + آیتہ الکرسی کی کثرت کریں

نیز:

(حدیث شریف کا مفہوم ہے) خواب کسی سے بیان نہ کریں کیونکہ سننے والا جو تعبیر سوچے گا ویسا ہی ہو جائے گا۔

تواضع تعلیم

حدیث شریف کے مفہوم میں ہے (جو تواضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو بلند کرتا ہے) نیز دوسری احادیث شریف کے مفہوم کے مطابق (جس نے گدھے کی سواری، پیوند والے کپڑے پہنے اور بازار میں پھرا اس نے تکبر نہیں کیا۔)
اس لیے المحترم شیخ صاحب نے کرم فرمایا ہے کہ تمام بھائی مہینے میں ایک یا دو مرتبہ پیوند والے کپڑے ضرور پہنا کریں اور گدھے کی سواری کریں اور آپس میں المحترم شیخ صاحب کی محبت میں مٹھائی تقسیم کیا کریں۔

فوتگی / جنازہ / تعزیت

المحترم شیخ صاحب نے احسان فرمایا ہے اور تعلیم کرم فرمائی ہے کہ جو بھی ادریسی فوت ہو اور وہاں تشویش کا اندیشہ نہ ہو تو اس کے جنازے کے ساتھ آگے آگے نعت خوانی کی اور جنازے کے آخر میں درود شریف کی کیسٹ بلند آواز میں چلائیں اور یہ تدفین کے مکمل ہونے تک جاری رکھیں۔

المحترم شیخ صاحب نے کرم فرمایا ہے کہ سنت کے مطابق افسوس اور تعزیت ۳ دن تک ہے جن کے ہاں فوتگی ہوئی ہو اُن کے غم میں ضرور شریک ہوں، میت کی تکفین و تدفین میں اُن کے ساتھ مکمل تعاون کریں، پاس بیٹھیں دلجوئی کریں، اُن کے کھانے کا انتظام کریں، کھانا سادہ رکھیں پُر تکلف نہ ہو۔ اگر لواحقین مالی طور پر مستحکم نہ ہوں تو حسب استطاعت مالی تعاون بھی کریں۔

لواحقین میت کی مغفرت سے لا الہ الا اللہ ۷۰،۰۰۰ اور آیت کریمہ، استغفر اللہ، یالطیف سوا، سوا لاکھ اور قرآن ، سورۃ یٰسین، درود شریف اور قُل شریف جتنا ہو سکے پڑھیں اور اگر استطاعت ہو تو بڑا صدقہ کریں کہ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ مردہ صدقے کو ایسے ہاتھ مارتا ہے جیسے ڈوبتا شخص تنکے کا سہارا ڈھونڈتا ہے۔ دیگر رسومات مسنون نہیں ہیں اِن سے بچنے کی کوشش کریں۔

حج / عمرہ تعلیم

شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی جو پسندیدہ چیزیں ہوں اُن پر یقین سے عمل کرنا چاہیے۔ یہ سارے بھائیوں کو جن کے پاس خدا نے توفیق دی ہے تو کوشش کریں ہر مہینے یا دو تین مہینے میں جتنے بھائی ادھر پاکستان میں ہیں یا باہر کسی دوسرے ملک میں وہ حج و عمرہ نہ چھوڑیں۔ حدیث شریف کے مفہوم میں ہے اس سے رزق میں نو گنا اضافہ ہوتا ہے۔ اور بہت ثواب ملتا ہے اور خدا رسول ﷺ سے ملاقات ہوتی ہے۔ جیسے بھی ہو سکے سفر کے آداب سیکھے۔ جب تک وہ زندہ ہے خدا نے اسکو وسعت دی ہے ہر دو تین مہینے میں وہ عمرے کریں۔ اور یہ سب کے لئے پیغام ہے محبت کا نبی کریم ﷺ کے تقاضاء رحمت سے اس چیز کو وہ بہت پسند کرتے ہیں۔ تو آپ بھی پسند کریں۔ اور یہ عمرے اور حج نہ چھوڑیں۔ اس سے خدا رسول ﷺ کی محبت بڑھتی ہے اور نبی کریم ﷺ کو خوشی ہوتی ہے یہ اُنکی قسمت ہے جو اس پر تیزی سے عمل کریں۔

دشمنوں اور خاکے بنانے والوں کیلئے تعلیم

محترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے کہ آقا جی ﷺ کے دشمنوں اور خاکے بنانے والوں کی نیت سے کچھ وظائف کرم فرمائے ہیں تمام بھائی یہ وظائف محفل والی جگہ پر اور انفرادی طور پر پڑھتے رہیں۔

43

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ 3 مرتبہ

حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ

100، 450 یا 1000 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ 3 مرتبہ

043_V01_0412

روزانہ کسی بھی وقت پڑھ سکتے ہیں

45

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُكَ فِیۡ نُحُوۡرِھِمۡ
وَ نَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شُرُوۡرِھِمۡ

045_V01_0612

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

100، 313 یا 1000 مرتبہ پڑھیں

116 ﴿نوٹ﴾ اس وظیفہ میں بسم اللہ کہیں نہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ 7 مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ؕ

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ؕ

116 V03 0613

21 مرتبہ ہر نماز کے بعد یا روزانہ 100 ، 500 ، 1000 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ 7 مرتبہ

---

171 ﴿نوٹ﴾ اس وظیفہ میں بسم اللہ کہیں نہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلْقَائِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ 03 مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ؕ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ
كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ لا وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳ لا
تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ لا فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ
مَّاْكُوْلٍ ۝۵ ع

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلْقَائِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ 03 مرتبہ

171 V03 1013

---

194 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلْقَائِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ 3 مرتبہ

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اَذِقْهُمْ يَا ضَارُّ ۝ يَا مُمِيْتُ ۝ نَكَالَ ۝ زَوَالَ ۝
وَبَالَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ج
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط 3 مرتبہ ہر نماز کے بعد

194 V03 0813

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلْقَائِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ 3 مرتبہ

رحمت والی تعلیم اور خدا کے کرم سے اُمید

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے کہ حکم نہیں مشورہ ہے کہ جس کا دل چاہے وہ دو نفل پڑھے اور کوئی بھی درود شریف ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ آیت کریمہ اور پھر ۱۰۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس نیت سے کہ اللہ تعالیٰ تیری سچی محبت اور آقا جی ﷺ کے درمیان میں میرے اندر کوئی رکاوٹ ہے جو مجھے نہیں پتا، اے اللہ تعالیٰ تو اُسے دور کر دے اور تو اس کو آسان کرے گا۔ پھر ایک بڑا صدقہ کریں مثلاً ایک گائے اور ایک لاکھ روپیہ یا گائے ذبح کرے، مرغی ذبح کرے یا انڈہ خیرات کرے۔ اللہ تعالیٰ نیتوں کو دیکھتا ہے۔ جس کے پاس کچھ نہیں وہ محترم شیخ صاحب یا سلسلے کی طرف سے تین قُل شریف یا ۳، ۹، ۲۱ یسین شریف یا قرآن شریف آقا جی ﷺ کو ہدیہ کرے۔

اور فرمایا کہ یہ تعلیم لازم نہیں ہے، جو چاہے وہ ہر مہینے یا ہر روز کرے اور ساری عمر کرتا رہے۔

آڈیو تعلیم کیلئے اپنی محفل پر رابطہ کریں!

01

229

رحمت والی تعلیم اور خدا کے کرم سے اُمید

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

محترم شیخ صاحب نے احسان فرمایا ہے کہ حکم نہیں مشورہ ہے کہ جس کا دل چاہے وہ یہ وظیفہ پڑھے

اس نیت سے کہ **اللہ تعالیٰ** تیری سچی محبت اور **آقا جی** ﷺ کے درمیان کوئی رکاوٹ ہے جو مجھے نہیں پتہ،

اے **اللہ تعالیٰ** تو اسے دور کردے اور تو اس کو آسان کر دے (آمین)۔

اور فرمایا ہے کہ یہ تعلیم لازم نہیں ہے، جو چاہے وہ ہر مہینے یا روز کرے اور ساری عُمر کرتا رہے۔

229_V01_0716

02

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

2 نفل پڑھے پھر کوئی بھی درودِ شریف 1000 مرتبہ پڑھے

اسکے بعد 1000 مرتبہ آیت کریمہ پڑھے

پھر کوئی بھی درودِ شریف 1000 مرتبہ پڑھے

پھر ایک بڑا صدقہ کرے مثلاً ایک گائے اور ایک لاکھ روپیہ یا گائے ذبح کرے، مرغی ذبح کرے یا انڈا

خیرات کرے۔ **اللہ** نیتوں کو دیکھتا ہے۔ جس کے پاس کچھ نہیں وہ **محترم شیخ صاحب** کی طرف سے

3 قُل شریف یا 3، 10 یا 21 یٰسین شریف یا ختم قرآن شریف **آقا جی** ﷺ کو ہدیہ کرے۔

رزق میں آسانی اور تیزی کیلئے تعلیم

محترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے کہ جو بھائی چاہتے ہیں اُن کے رزق میں آسانی اور تیزی سے اضافہ ہو وہ نمازِ فجر کے بعد وظیفہ نمبر ۲۶ درودِ تفریجیہ (۱۱ مرتبہ) پڑھا کریں۔

26

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلاَةً كَامِلَةً وَّسَلِّمۡ سَلاَمًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىۡ تَنۡحَلُّ بِهِ الۡعُقَدُ وَتَنۡفَرِجُ بِهِ الۡكُرَبُ وَتُقۡضٰى بِهِ الۡحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسۡنُ الۡخَوَاتِمِ وَيُسۡتَسۡقَى الۡغَمَامُ بِوَجۡهِهِ الۡكَرِيۡمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ فِىۡ كُلِّ لَمۡحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ

نمازِ فجر بعد 11 مرتبہ یا ہر نماز کے بعد 3 مرتبہ ، 4444 مرتبہ پڑھیں

026 V01 0412

زلزلہ کے بارے میں تعلیم و وظائف

محترم شیخ صاحب نے زلزلے کے متعلق تعلیم کرم فرمائی ہے۔

اس تعلیم شریف کے مطابق جب بھی زلزلہ آئے تو تمام بھائی مندرجہ ذیل ترتیب کر لیا کریں۔

۱۔ تقدیر کی دعا (۱۰۶) ۳ یا زیادہ

۲۔ آیت کریمہ (۴۶) ۱۰۰۰ مرتبہ

۳۔ استغفر اللہ (۴۴) ۱۰۰۰ مرتبہ

۴۔ لا الہ الا اللہ (۰۱) ۱۰۰۰ مرتبہ

۵۔ صدقہ حسب توفیق

انفرادی طور پر یہ دعائیں سات دن تک پڑھ سکتے ہیں۔ مزید تفصیل کے لیے آڈیو تعلیم شریف سُنیں۔

آڈیو تعلیم کیلئے اپنی محفل پر رابطہ کریں!

سورج اور چاند گرہن کے متعلق تعلیم

محترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے کہ! ایک مرتبہ سورج یا چاند گرہن کے موقع پر جبکہ اس وقت آقا جی ﷺ کے ایک صاحبزادہ کی وفات بھی ہوئی تھی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے آپ ﷺ سے عرض کیا تو آقا جی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ چاند اور سورج اللہ تعالیٰ کی قدرت و صنعت کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ کسی کی موت و حیات سے ان کو گرہن نہیں لگتا بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے کہ وہ چاہے تو ان چیزوں کو بھی فنا کر سکتا ہے۔ لہذا جب تم ان کو گرہن لگتے دیکھو تو اللہ تعالیٰ کی کبریائی بیان کرو، توبہ کرو، نماز ادا کرو اور صدقہ کرو جب تک یہ صاب نہ ہو جائیں اور حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ حکمت کا سر اللہ کا خوف ہے۔ اس لیے محترم شیخ صاحب نے فرمایا ہے کہ اللہ کا خوف ضرور ہونا چاہیے۔ جس میں اللہ کا خوف ہے اس میں ایمان بھی ہے او جس میں خوف نہیں اس میں ایمان بھی نہیں ہے۔ اللہ کا خوف ایمان کی علامت ہے۔ تم لوگ طریقت میں لگے ہو تو تمہیں نبی کریم ﷺ کی

بات کو خاص اہمیت دینی چاہیے تو کچھ نہ کچھ اللہ کے خوف سے ضرور کریں۔ زیادہ کر لیں تو بہت اچھا ہے۔

۱۔	صدقہ	حسب استطاعت
۲۔	نوافل	کم از کم دو یا جتنے ہو سکے
۳۔	استغفر اللہ	۱۰۰ مرتبہ یا جتنا زیادہ ہو سکے
۴۔	آیت کریمہ	۱۰۰ مرتبہ یا جتنا زیادہ ہو سکے
۵۔	ھو الحبیب الذی	۱۰۰ مرتبہ یا جتنا زیادہ ہو سکے
٦۔	درود شریف	۱۰۰ مرتبہ یا جتنا زیادہ ہو سکے

نوٹ: محترم شیخ صاحب نے فرمایا ہے کہ اگر کسی جگہ سورج یا چاند گرہن کے موقع پر جماعت سے نوافل ادا کیے جا رہے ہوں تو جماعت کے ساتھ ضرور شامل ہو جایا کریں۔

آڈیو تعلیم کیلئے اپنی محفل پر رابطہ کریں!

سورۃ زلزال کے بارے میں تعلیم

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے کہ آقا جی ﷺ آسانیاں فرماتے ہیں کہ چار رکعتیں تھیں اُن میں مشقت تھی اُس کو دو کر دیا۔ دو پڑھ لیا کریں۔

سورۃ زلزال کا طریقہ پہلی رکعت میں ۱۵ مرتبہ اور دوسری میں ۱۵ مرتبہ فقط جمعہ کی رات کو ۲ نوافل پڑھ لیا کریں۔ اس میں بہت فائدے اور راز ہیں اِن کے بھید اللہ تعالیٰ اور آقا جی ﷺ جانیں۔

یہ آقا جی ﷺ کی بتائی ہوئی ہیں شیخ صاحب نے سب کو اجازت فرمائی ہے۔

189 شبِ جمعہ میں 2 رکعت نفل ادا کریں ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ 1 مرتبہ اور سورۃ الزلزال 15 مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱
وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ
تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ
النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

آڈیو تعلیم کیلئے اپنی محفل پر رابطہ کریں!

سخت مشکل اور بیماری کیلئے تعلیم

محترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے کہ یہ دعائیں سخت مشکل اور بیماری میں جو چاہے پڑھ سکتا ہے سلسلے میں ہو یا سلسلے سے باہر سب کو اجازت ہے۔

219

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ — 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سخت مصیبت کے وقت **نبی کریم** ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

219_V03_0913

220

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ — 3 مرتبہ

220_V01_0913

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اس دعا سے بیماریوں سے شفا ملتی ہے، **نبی کریم** ﷺ نے ایک صحابی کو بتایا تو اسکو بیماری سے شفا ہوگئی تھی

سلام کرنے کے بارے میں تعلیم شریف

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے کہ

جب بھی بھائی آپس میں ملیں تو ایک دوسرے کو سلام کیا کریں۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ آقا جی ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں ایسی بات بتاؤں جس سے آپس میں محبت میں اضافہ ہو، صحابہ ر نے عرض کیا جی ضرور بتائیں تو آقا جی ﷺ نے فرمایا کہ آپس میں سلام کو پھیلاؤ اس سے تمہاری آپس میں محبت بڑھے گی۔ شیخ صاحب نے فرمایا کہ بچوں کو بھی پیار محبت کے ساتھ سلام کرنے کی عادت ڈالیں۔ اگر وہ سلام کرنے میں دیر کرتے ہیں آپ خود پہل کریں اور اُن سے سلام کا جواب سُنیں۔

آڈیو تعلیم کیلئے اپنی محفل پر رابطہ کریں!

عہد کے وظائف پڑھنے سے پہلے کی تعلیم

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے کہ حکم نہیں مشورہ ہے یہ چار دعائیں ہر بھائی عہد کے وظائف سے پہلے پڑھے اِن میں دین اور دنیا کی بھلائی اور خیریں ہیں۔

دعا سے تقدیر بدلتی ہے یہ چار دعائیں پہلے نمبر پر ہیں۔

02

2 اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ

روزانہ کم ازکم 1 مرتبہ لازم پڑھیں یا ہر نماز کے بعد 1 مرتبہ پڑھیں بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں

اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ سورۃ اخلاص 50,25,9,3 یا 100 مرتبہ پڑھ کر ھدیہ کریں پھر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ 3 مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ 41 یا 100 مرتبہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ 3 مرتبہ

03

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ 3 مرتبہ

فَاَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّنِیْ

اَسْئَلُكَ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْكَ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ

04

نَجِّنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ وَاَعِنِّیْ عَلٰی مَا اَنَا عَلَیْهِ مِمَّا نَزَلَ

بِیْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْكَ اٰمِیْن. اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ

بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ بِرُكْنِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ

وَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ فَلَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَآئِیْ

05

ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا مِّنْ جَمِیْعِ الْوُجُوْهِ مَا عَلِمْنَا وَمَا لَمْ نَعْلَمْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یَا رَبِّ بِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْكَ لَا تَجْعَلْنِیْ

بِدُعَآئِكَ شَقِیًّا وَّكُنْ بِیْ رَؤُوْفًا رَّحِیْمًا

06

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمِين

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ 3 مرتبہ

3

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ 100 سے 1000 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ 3 مرتبہ

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِبَسْطِ 106

يَدَيْكَ وَكَرَمِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَيْنَيْكَ وَكَمَالِ اَعْيُنِكَ

اَنْ تُعْطِيَنَا خَيْرَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ مَشِيَّتُكَ وَتَعَلَّقَتْ بِهٖ

قُدْرَتُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَاَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَكْفِنَا

شَرَّ مَا هُوَ ضِدٌّ لِّذٰلِكَ وَاَكْمِلْ دِيْنَنَا وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا

نِعْمَتَكَ وَتَوَلَّ قَبْضَ اَرْوَاحِنَا بِيَدِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ 3 مرتبہ

روزانہ کم از کم 3 مرتبہ اضافہ ہر نماز کے بعد 3 مرتبہ

106_V01_0412

لاعلاج اور شدید تکلیف دہ امراض کیلئے تعلیم

محترم شیخ صاحب نے فرمایا ہے کہ!

لاعلاج اور شدید تکلیف دہ امراض سے شفاء کیلئے یہ وظیفہ پڑھ سکتے ہیں۔

235

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دَخِيْلَ اللّٰهِ ثُمَّ دَخِيْلَكُمْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ بِالشَّيْخِ الْاَمِيْنِ

دَخِيْلَكُمْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ بِالشَّيْخِ الْاَمِيْنِ

اَنْ يَّشْفِيَ اللّٰهُ نِيْ مِنْ هٰذَا الْمَرَضِ تَمَامًا

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (3) مرتبہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

235 V01 0318

آڈیو تعلیم کیلئے اپنی محفل پر رابطہ کریں!

نوافل کے بارے میں تعلیم شریف:

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے کہ

تمام پرانے بھائی روزانہ کم از کم ۲۰ نوافل پڑھ لیا کریں اور پھر آہستہ آہستہ نوافل کی تعداد ۱۰۰ تک کرلیں۔ اگر اکٹھے نہ پڑھ سکیں تو دن کے مختلف اوقات میں تھوڑے تھوڑے کرکے ۱۰۰ نفل ادا کرلیا کریں۔

صدقہ کے بارے میں تعلیم شریف:

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے کہ

حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ صدقے سے ۷۰ بلائیں دور ہوتی ہیں۔ بلا صدقہ کو پھلانگ نہیں سکتی یعنی صدقہ ڈھال ہے، صدقہ سے مصیبتیں اور بلائیں ٹلتی ہیں اگر کوبخیل ہے اور فقر سے ڈرتا ہے تو پھر بھی صدقہ کرے۔ آپ ﷺ نے قسم کھائی ہے کہ صدقے سے مال کم نہیں ہوتا۔ تمام بھائی اپنی آمدن کا دو تا دس فیصد ماہانہ صدقہ نکال دیا کریں۔

نعرہ تعلیم

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے!

محافل پر بھائی کبھی کبھار مہینے میں ایک دفعہ دھیمے انداز میں ایک سے دو منٹ بھنگڑا ڈالیں اور ساتھ ساتھ دھیمی آواز میں ایسے کہتے رہیں:

نعرہ رحمت: صلی اللہ علیہ وسلم

نعرہ محبت: صلی اللہ علیہ وسلم

نعرہ آقا جی کی سنت: صلی اللہ علیہ وسلم

وَجَبَ الشکرُ عَلَینا کی تعلیم

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے کہ

حکم نہیں مشورہ ہے، اگر ہو سکے جو بھائی "مستجاب الدعوات" باقاعدگی سے پڑھتے ہیں وہ روزانہ ہر حزب کے بعد یہ اشعار چند مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اور جو بھائی "مستجاب الدعوات" نہیں پڑھتے وہ صبح شام یہ اشعار چند مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اور اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد چند مرتبہ پڑھ لیا کریں اور ان اشعار کو مستقل وظیفہ بنالیں۔

01

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ 181

وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا مَا دَعٰی لِلّٰہِ دَاعٖ

اَیُّھَا الْمَبْعُوْثُ فِیْنَا جِئْتَ بِالْاَمْرِ الْمُطَاعِ

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوَدَاعِ

وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا مَا دَعٰی لِلّٰہِ دَاعٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بھائیوں کے لیے تعلیم

محترم شیخ صاحب نے کرم فرمایا ہے کہ تمام بھائی خصوصاً پر انے مندرجہ ذیل و ظائف روزانہ ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِن کو پسند فرمایا ہے۔

01

207-1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

المحترم الشیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے کہ

حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

نے ایک بار آقا جی صلی اللہ علیہ وسلم سے گھر کے کام کاج کے لیے غلام کی

درخواست کی تو آقا جی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غلام سے بہتر ہے کہ تم

02

رات کو سونے سے قبل یہ کلمات پڑھ لیا کرو۔

سُبۡحَانَ اللّٰہِ (33) مرتبہ	اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ (33) مرتبہ	اَللّٰہُ اَکۡبَرُ (34) مرتبہ

المحترم الشیخ صاحب نے کرم فرمایا ہے جس کو استطاعت ہو وہ

رات کو سونے سے پہلے ان تسبیحات کو پڑھ لیا کرے۔

207-1_V02_0613

01

216

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

المحترم الشیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے کہ

حدیث شریف کے مفہوم میں ہے جس شخص نے اس کلمہ کو دن میں

پڑھا اور شام سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ جنّتی ہو گا اور جس نے رات

میں پڑھا اور صبح سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ جنّتی ہو گا۔

216_V01_0613

02

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ

وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ج اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ

فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہدیہ / تحفہ کے بارے میں تعلیم

اِنَّ اللہ علیٰ خُلقِ عَظِیم، آقا جی ﷺ کی زبان اقدس سے جو بات نکلی ہے وہ سو فی صد صحیح اور فرض جتنی اہمیت رکھتی ہے آقا جی ﷺ نے فرمایا وہ شخص جنت میں نہیں جاسکتا جب تک اس میں ایمان نہ ہو اور وہ شخص ایمان والا نہیں جب تک اس میں محبت نہ ہو۔ اور محبت والا جنت میں جائے گا۔ محبت آپس میں سلام کرنے سے پیدا ہوتی ہے چاہے کسی اجنبی سے ہی کیوں نہ ہو۔ آپس میں ہدیہ اور تحفہ دینے سے پیدا ہوتی ہے۔ اپنی ماں، بہن، بیٹی، بھائی، اور کسی رشتہ دار اور واقف نہ بھی ہو تو اُس کو اُس کی ضرورت کے مطابق حسب توفیق تحفہ دیا کریں، چاہے وہ تحفہ کوئی قلم، ٹوپی، جوتا، کپڑا یا کھجور ہی کی شکل میں کیوں نہ ہو۔ اپنے غریب ہمسائے کو کچھ راشن وغیرہ بھی ہدیہ کر دیا کریں۔ بچوں کو بھی مناسب جیب خرچ دیا کریں جس سے اُن کا دھیان کسی اور طرف نہ ہو۔ اللہ کریم کو وہ عمل پسند ہے، جس میں توازن ہو۔ اللہ کریم سب کو توفیق دے۔ آمین!

وظائف میں پابندی کی برکتیں

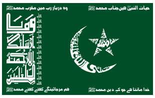
جو چاہتے ہیں کہ اُن پر خدا کا خاص کرم ہو تو وہ ان وظائف کو خلوص نیت، شوق، لگن اور بغیر ناغہ سے پڑھیں۔ حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کو وہ عمل پسند ہے جس میں ناغہ نہ ہو۔ جو اللہ تعالیٰ اور رسول پاک ﷺ سے وفا کریں گے، اپنے تمام معاملات میں معجزات دیکھیں گے۔ (انشاء اللہ)

دنیا آخرت میں نبی کریم ﷺ کی ضمانت کفالت میں رہیں گے۔ عشق رسول ﷺ میں بہت تیزی ہو گی۔ رزق بارش کی طرح برسے گا، ناممکن مشکلات بھی انشاء اللہ حل ہو جائیں گی۔

یٰسین شریف کے بارے میں تعلیم شریف

محترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے جس کا مفہوم ہے کہ ہر فرض نماز سے پہلے ایک یٰسین شریف پڑھنا مجھے بہت پسند ہے۔ اور بھائیوں کو بھی رغبت دلائی کہ وہ بھی پڑھا کریں۔ اور فرمایا کہ حدیث شریف ﷺ جس کا مفہوم ہے کہ میں ﷺ چاہتا ہوں کہ ہر دل میں یٰسین شریف ہو (یعنی حفظ ہو)۔

لہذا تمام بھائیوں کو شیخ صاحب نے رغبت دلائی ہے کہ یٰسین شریف ضرور حفظ کریں۔ شکریہ



سلسلہ کے جھنڈا کے بارے میں تعلیم شریف

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے جس کا مفہوم ہے کہ یہ آقا جی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبت کا چاند ستارہ ہمارے سلسلہ کا جھنڈا ہے تمہاری مرضی پر ہے میری تمنا ہے کہ جب جمعہ کی نماز پڑھیں یہ آقا جی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبت کا چاند ستارہ لگا کر پڑھیں۔ بعد میں بے شک اُتار دیں یا لگائے رکھیں۔

سائل کو خالی ہاتھ نہ جانے دیں تعلیم شریف

محترم شیخ صاحب نے تعلیم فرمائی ہے جس کا مفہوم ہے کہ کبھی کسی سائل کو واپس نہ کریں چاہے وہ گھوڑے پر بھی کیوں نہ آیا ہو۔ اور اپنے بچوں کو بھی یہ بات سکھائیں کہ اُونچا ہاتھ نیچے سے بہتر ہوتا ہے۔ سائل کو چوم کر پیسے دیا کریں۔ حضرت فاطمہؓ / حضرت عائشہؓ صدقہ خیرات چوم کر اور خوشبو لگا کر دیتی تھی کہ پہلے صدقہ اللہ کے ہاتھ میں جاتا ہے اور پھر سائل کے ہاتھ میں آتا ہے۔

لباس پہننے کے بارے میں تعلیم شریف

محترم شیخ صاحب نے تعلیم کرم فرمائی ہے جس کا مفہوم ہے کہ تمام بھائی دل کرے تو ایسا کر لیا کریں بہت اچھا ہو گا۔ اس میں اللہ کی رحمت دیکھی ہے جو طریقت میں ہیں وہ کریں اور اس کے علاوہ آقا جی ﷺ کا کوئی بھی اُمتی کر لے۔ اس چیز کو حکمت اور محبت سے سارے جہان میں پھیلا دیں۔

آقا جی ﷺ سفید کپڑے کو بہت پسند کرتے تھے اور اس کے متعلق کافی تعلیمات بھی دیتے تھے۔ ایک سفید رنگ کا کُرتا ہو تھوڑا لمبا گھٹنوں سے نیچے ہو اور ٹخنوں سے اُوپر ہو اور پنڈلیوں تک ہو۔ تمام بھائی دل کرے تو ایسا لباس پہن لیا کریں۔ اور اسی طرح ایک سبز رنگ کا کُرتا ہو تھوڑا لمبا گھٹنوں سے نیچے ہو اور ٹخنوں سے اُوپر ہو اور پنڈلیوں تک ہو۔ تمام بھائی دل کرے تو ایسا لباس پہن لیا کریں۔ سبز کُرتا مناسبت سے پہنیں ہو سکے تو جمعہ کے دن پہن لیا کریں۔ اسی طرح ایک کالے رنگ کا کُرتا ہو تھوڑا لمبا گھٹنوں سے نیچے ہو اور ٹخنوں سے اُوپر ہو اور پنڈلیوں تک ہو۔ اس نسبت سے پہنیں اللہ جی ہم بہت گنہگار ہیں ہمیں گناہوں سے نکال دیں اور نور کی طرف لے جائیں۔



۳۸۱ - اے بلاک شاہ رکن عالم کالونی ملتان

فون نمبر 061 - 111-111-381

www.idreesia.com